اس ماہ دو ممتاز اور برگزیدہ دینی شخصیتیں ہم سے جدا ہوئیں ـــــ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولانا عبدالخالق صاحب مرحوم ایک جید عالم اور اسلامی علوم و فنون کے ممتاز مدرس تھے۔ دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد دارالعلوم دیوبند ہی میں معقول و منقول کی ممتاز کتابیں پڑھاتے رہے بعد از تقسیم پاکستان میں علوم نبویہ اور فنونِ اسلامیہ کی درس و تدریس میں منہمک رہے تعلیم و تدریس ان کا اوڑھنا بچھونا تھا، تجرد، یکسوئی، نفاستِ طبع، خوش ذوقی اور خوش لباسی زہد و تقویٰ ہر لحاظ سے منفرد اوصاف کے حامل تھے ـــــ سانحۂ وصال بھی بعد از تہجد وظیفہ اور مراقبہ ہی پیش آیا جو انشاء اللہ انکی سرخروئی اور خوشنودیٔ مولیٰ حاصل ہونے کی علامت ہے ـــــ

ـــــ دوسری ممتاز دینی شخصیت حضرت مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی ہیں۔ جو ۷ شعبان المعظم کو طویل علالت کے بعد ملتِ مسلمہ کو داغِ مفارقت دے گئے۔ دینی اور ملی محاذ کے اس ممتاز اور نڈر سپاہی کی زندگی بھی حق کی سربلندی اور مدافعت میں گزری۔ مجلس احرار اسلام کی اسٹیج ہو یا تحفظِ ختمِ نبوت کا محاذ اسلام کے اس شعلہ بیان خطیب کی قائدانہ صلاحیتیں ہر جگہ ممتاز و نمایاں شکل میں ابھریں ان کی شعلہ فشانی سے دل پگھل جاتے گھنٹوں حاضرین کو ہنساتے اور رلاتے۔ نبوت و رسالت اور دینی اقدار کے خلاف جہاں بھی اشرار نے یورش برپا کی۔ قاضی صاحب مرحوم خرمن باطل پر اپنے مقتداء حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کیطرح ایک صاعقہ بن کر گرے۔ زندگی جہاد میں گزری اور وفات سے قبل سرطان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو کر قرب اور ولایت کے مقامات پر فائز ہوئے' ان ہر دو حضرات کی جدائی پوری ملتِ مسلمہ کے لئے ناقابل برداشت خسارہ ہے۔ اسلام کے خلاف باطل کی یلغار بہت شدید ہے۔ اور ہمارے دینی محاذ تیزی سے خالی ہوتے جارہے ہیں ـــــ فالی اللہ المشتکی ـــــ بظاہر جانے والوں کی جگہ خالی ہی رہے گی۔ کچھ عرصہ بعد دیگر ممالک اسلامیہ کی طرح یہاں کے لوگ بھی ایسے قدسی صفات، ایثار و قربانی کے پیکر، زہد و تقویٰ کی مجسم تصویروں کو دیکھنے کیلئے ترسیں گے۔ مگر حالت یہ ہو گی کہ ؎

خزاں رسید و گلستاں بآں جمال نماند ـــ سماع بلبل شوریدہ رفت و حال نماند
نشانِ لالۂ ایں باغ از کہ می پرسی ـــ ہر کہ آنچہ تو دیدی بجز خیال نماند

ان ہر دو حضرات کی جدائی میں الحق اور دارالعلوم حقانیہ پورے علمی اور دینی طبقوں کے غم میں شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین درجاتِ قرب اور مقامات رفیعہ سے نوازے۔ اللھم ارحمھما وارزقھما عیشۃ راضیۃ واجزھم عن الاسلام والمسلمین۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق